

سوال

اللہ تعالیٰ کے اسم گرامی "الاعلیٰ" کے تقاضوں کو کیسے پورا کروں؟

جواب

بھلائی

اللہ تعالیٰ کے اسمائے گرامی میں "الاعلیٰ" بھی شامل ہے۔

ہے:

تم زکات الاعلیٰ

ن: 1]

اور "الاعلیٰ" اس ذات کیلئے بولا جاتا ہے جو ہر اعتبار سے برتر ہو۔

سعدی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

ہے۔

چنانچہ [ذاتی طور پر بلند ہی رہے کہ] وہ عرش پر مستوی ہے، اور ساری بادشاہی بھی اسی کی ہے، عظمت و کبریائی، جلال و ہمال اور کمال درجے کی صفات سے وہ مستحکم ہے، اس کی ذات ان تمام صفات کی انتہا ہے "انتہی

ن: 946)

ن: 337-1/321)

رہنے کیلئے عملی اقدام اس طرح ہوگا کہ سب سے پہلے آپ اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک "الاعلیٰ" میں موجود بلندی کا معنی سمجھیں، چنانچہ ہم یہ ایمان رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے عرش پر اپنی ذات کے ساتھ بلند ہے، وہ تسلط اور غلبے کے اعتبار سے بھی سب پر حاوی ہے، بندوں پر اسی کا کنٹرول اور غلبہ ہے، وہ جو چاہتا۔

ن و شوکت کے اعتبار سے بھی بلند ہے، چنانچہ آسمان وزمین میں اسی کیلئے اعلیٰ اوصاف ہیں وہی غالب اور حکمت والا ہے اور عظیم الشان ہے، ان صفات میں اس کی مخلوقات میں سے کوئی اس کے قریب بھی نہیں بھڑک سکتا ہے، اور اس میں کسی قسم کا کوئی عیب نہیں ہے۔

اگرے، چنانچہ اپنے پروردگار کیلئے سر نگوں رہے، ہمیشہ اس کے سامنے اپنی حاجت مندی اور فقیری کا اظہار کرے، پروردگار ہی کو ہر قسم کی تعظیم اور عظمت کا حقدار جانے، اور ذہن نشین رکھے کہ زمین یا آسمان میں کوئی بھی چیز اس سے مخفی نہیں ہو سکتی ہے، اس لیے وہ اپنے پروردگار کی عبادت اور بندگی کی

ن: 262-259)

بھلائی